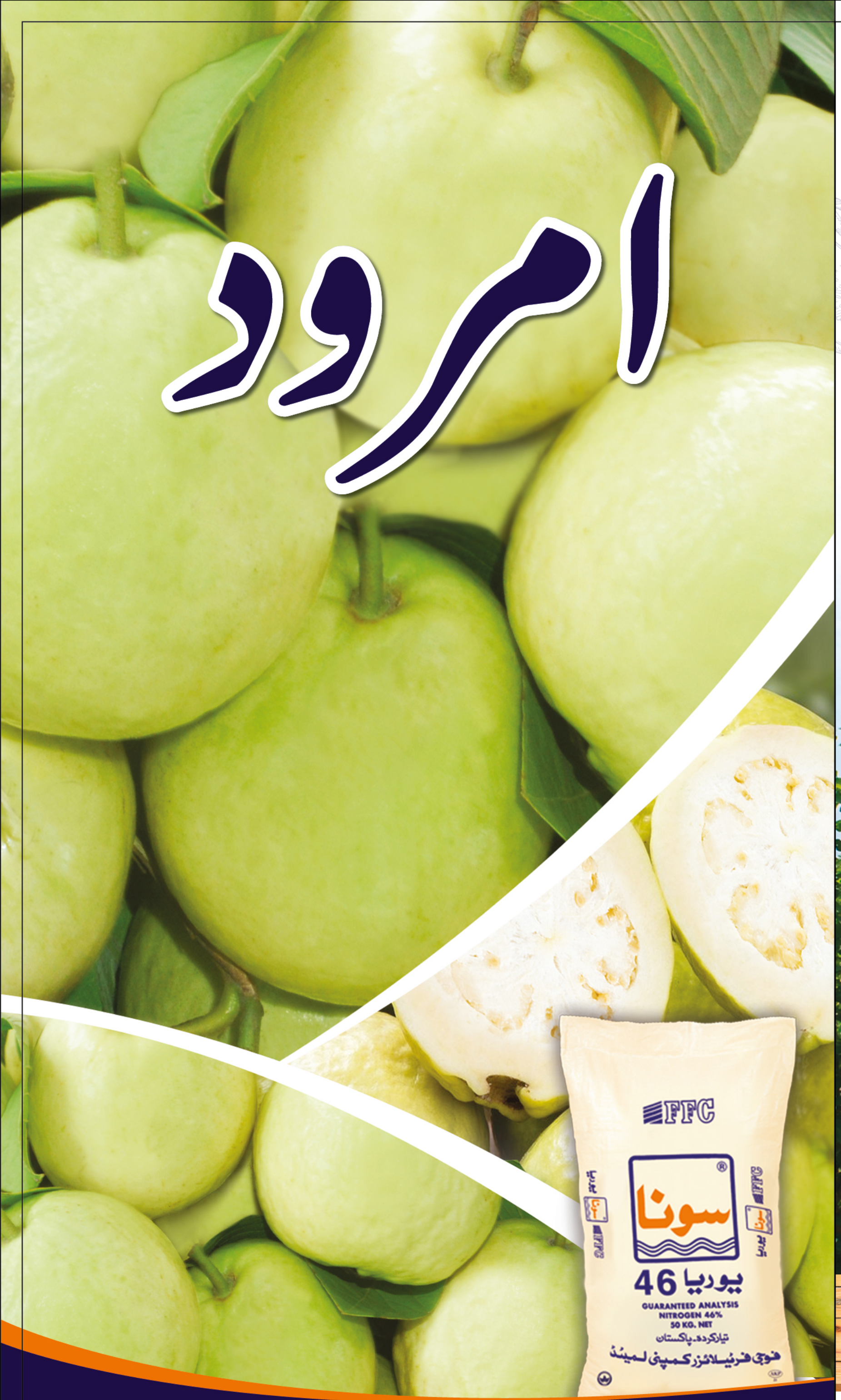

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ FFC

سونا یوریا

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں

0800-00332

کسان کا ساتھ نبھائے
فصل کو سونا بنائے

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور
042-36369137-40 www.ffc.com.pk

گوبراور کیمیائی کھادیں تنے سے ایک فٹ دور شاخوں کی چھتری کے نیچے ڈالیں۔ اجزائے صغیرہ کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام سونا بوران اور $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک فی ایکڑ استعمال کریں۔

کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک

امرود کے پھل کو سب سے زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے۔اس کے علاوہ اور بھی کئی کیڑے مثلاً گدھیڑی، تنے کا گڑوواں، دیمک وغیرہ اس پر حملہ آور ہوکر نقصان پہنچاتے ہیں۔ان کے تدارک کیلئے ایف ایف سی کے زرعی ماہرین سے مشورہ کریں۔

امرود کا مرجھاؤ

یہ بیماری پودوں کی جڑوں کو متاثر کرتی ہے نشوونمارک جاتی ہے اور پودا آہستہ آہستہ سوکھ جاتا ہے۔اس بیماری کے انسداد کے لیے ضروری ہے کہ متاثرہ پودے کی جڑوں اور شاخوں کا پیتھالوجیکل لیبارٹری سے تجزیہ کرایا جائے اور پھپھوندی کی قسم کے مطابق پھپھوندی کش ادویات کا استعمال کیا جائے۔

امرود کا سوکا

یہ بیماری اکثر امرود کے باغات میں پائی جاتی ہے۔اس بیماری سے متاثرہ شاخیں چوٹی سے نیچے کی طرف سوکھنا شروع ہوجاتی ہیں۔کاشتی امور میں بے احتیاطی اور موسم گرما میں پھل کو غیر مناسب طریقہ سے برداشت کرنا اس بیماری کی بڑی وجوہات ہیں۔متاثرہ پودوں پر سوکھی ہوئی شاخیں نظر آتی ہیں۔سوکھی اور متاثرہ شاخوں کو 6 انچ پیچھے سبز حصے سے کاٹ دیں اور ٹاپسن ایم 2.5 گرام یا فولیو گولڈ ایک ملی لیٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

برداشت

امرود سال میں دو دفعہ بار آور ہوتا ہے ایک موسم گرما (جولائی اگست) اور دوسری دفعہ پھل موسم سرما (جنوری فروری) میں بار آور ہوتا ہے۔موسم گرما کی فصل کی کوالٹی اچھی نہیں ہوتی ہے۔ لہٰذا پھل توڑنے کے فوراً بعد ٹوکریوں میں ڈال کر منڈیوں میں لے جائیں۔ پکا ہوا پھل ہفتہ میں دو سے تین بار توڑیں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا یوریا

امرود کی کاشت

امرود پاکستان میں ترشاوہ پھل اور آم کے بعد رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے تیسرا بڑا پھل ہے۔ یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں اُگایا جا رہا ہے۔ غذائی اعتبار سے امرود کو وٹامن سی کا بادشاہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے 100 گرام پھل میں 280 ملی گرام وٹامن سی کے علاوہ وٹامن اے، فاسفورس، چونا اور فولاد بھی پایا جاتا ہے۔ امرود سال میں دو مرتبہ بار آور ہوتا ہے۔ ایک فصل موسم گرما (جولائی اگست) اور دوسری موسم سرما (جنوری فروری) میں حاصل ہوتی ہے۔
پاکستان میں امرود زیادہ تر پھل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی اوسط پیداوار تقریباً 100 من فی ایکڑ سالانہ ہے جو پیداواری صلاحیت سے بہت کم ہے ہمارے ہاں ترقی پسند کاشتکار امرود کی سالانہ 200 سے 250 من فی ایکڑ تک پیداوار حاصل کر رہے ہیں جو ملکی اوسط سے تقریباً دوگنا زیادہ ہے۔ اگر دیگر کاشتکار بھی امرود کے باغات کی نگہداشت اور پیداواری امور پر توجہ دیں تو وہ بھی امرود کے باغات سے کثیر منافع حاصل کر سکتے ہیں پاکستان میں امرود کی کل پیداوار کا 20 تا 40 فیصد حصہ بعد از برداشت کے مراحل میں ضائع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا باغات کی نگہداشت کے ساتھ ساتھ پھل کے بعد از مراحل پر بھرپور توجہ انتہائی ضروری ہے اس ضمن میں کاشتکار درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر امرود کے باغات سے بھرپور اور اچھی پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔

آب و ہوا اور زمین

امرود کی منافع بخش پیداوار کیلئے گرم مرطوب و نیم گرم معتدل آب و ہوا جہاں درجہ حرارت 23 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ رہے موزوں تصور کی جاتی ہے۔ تاہم اس کا درخت سخت جان ہے اور یہ ٹھنڈے علاقوں میں بھی اُگایا جا سکتا ہے۔ مگر نیم گرم مرطوب آب و ہوا میں یہ خوب پرورش پاتا ہے۔ امرود بھاری میرا سے ریتلی میرا زمینوں میں کامیابی سے اُگایا جا سکتا ہے تاہم اِسکی اعلیٰ درجہ کی زیادہ پیداوار کیلئے بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں تصور کی جاتی ہے۔ یہ سیم و تھور زدہ زمینوں میں بھی اُگایا جا سکتا ہے۔ یعنی دیگر پھلوں کی نسبت یہ قدرے کلراٹھی زمینوں میں بھی نشوونما پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ترقی دادہ اقسام اور پودوں کی منتقلی

امرود کی زیادہ تر اقسام کا نام گودے، پھل یا علاقے کو مدنظر رکھ کر رکھا جاتا ہے۔ ان میں سفیدہ، چتی دار، حفصی، کریلا، سیڈ لیس، اللہ آباد، شرقپوری گولا، سرخا، ایپل کلر وغیرہ اقسام زیادہ کاشت کی جاتی ہیں۔
امرود کے تیار پودوں کو فروری، مارچ یا اگست، ستمبر میں کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔ کھیت میں پودے لگانے سے قبل 6 تا 8 میٹر کے فاصلے پر 1x1x1 میٹر کے گہرے گڑھے کھودے جائیں۔ ان گڑھوں کو کچھ عرصہ کیلئے کھلا چھوڑ دیں۔ پھر ان میں ایک حصہ بھل ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک حصہ گڑھے کے اوپر والی مٹی کو اچھی طرح ملائیں اور ان میں ایک ایک مٹھی سونا ڈی اے پی، سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی ملا کر پانی لگائیں۔ وتر آنے پر گوڈی کر کے پودے کو گڑھے کے درمیان لگا کر مٹی ڈال دیں اور پھر تنے کے ساتھ چاروں طرف تھوڑی سی مٹی چڑھا کر پانی لگا دیں۔ اگر پودوں کا قد زیادہ ہو تو جڑوں اور شاخوں میں توازن برقرار رکھنے کیلئے شاخوں کا اوپر کا حصہ کاٹ دیں۔
آج کل ہائی ڈینسٹی پلانٹنگ کا طریقہ رواج پکڑ رہا ہے جس میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد روایتی کاشت کی نسبت کئی گناہ زیادہ رکھی جاتی ہے زیادہ تر زمیندار اس طریقہ کار کی پیروی کرتے ہوئے ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد 400 سے 500 تک رکھ رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ہائی ڈینسٹی پلانٹنگ میں باغ کی کامیابی اور زیادہ پیداوار کا انحصار بروقت اور باقاعدہ شاخ تراشی پر ہے۔

شاخ تراشی و گوڈی

امرود کے پودوں کی شاخ تراشی عموماً کم ہوتی ہے لیکن پودے کے ڈھانچے کو سنوارنے اور انہیں مضبوط بنانے کیلئے چھوٹی عمر میں کانٹ چھانٹ کریں۔ بہت زیادہ جھکی ہوئی شاخوں کے سرے کاٹ دیں۔ تنے پر نچلے حصہ میں نکلنے والی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو بھی کاٹ دیں۔ گرمیوں کی فصل پر پھل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے پھل جلدی خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے بعض اوقات پھولوں کی چھدرائی یا جھاڑنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ فصل کی برداشت کے بعد سوکھی، بیمار اور کمزور شاخوں کو کاٹ دیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

امرود کے باغات کو جڑی بوٹیوں سے بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ پودوں کی خوراک جذب کرنے والی زیادہ تر جڑیں زمین کی سطح کے قریب ہوتی ہیں جو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے صحیح خوراک جذب نہیں کر سکتیں علاوہ ازیں یہ جڑی بوٹیاں نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کی آماجگاہ بھی ہیں۔ لہٰذا امرود کے باغات خاص کر پودے کے نیچے چھتری والے حصہ کو صاف رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ جو کھادیں زمین میں ڈالی جائیں جڑیں انہیں آسانی سے استعمال کر سکیں۔

آبپاشی

چھوٹے پودوں کو سارا سال کم پانی جبکہ پھل دار پودوں کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم پھولوں کے وقت آبپاشی روک دیں تاکہ بار آوری اچھی طرح ہو سکے۔ بڑے پودوں کو گرمی کے موسم میں 10 دن کے وقفہ سے جبکہ سردیوں میں 25 دنوں کے وقفوں سے آبپاشی موسم، زمین اور آب و ہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔ سخت سردی اور کورے میں پودوں کو پانی لگانے سے باغ کورے کے مضر اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتا ہے۔

کھادوں کا متوازن استعمال

امرود کے باغ سے اچھی کوالٹی کی بھرپور پیداوار لینے کیلئے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروا کر کھادوں کے متوازن استعمال کو پودے کی عمر کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ اِس ضمن میں آپ فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے آپ زمین کا تجزیہ نہ کروا سکیں تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں:

کھادوں کی سفارشات (کلوگرام فی پودا سالانہ)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
1 سال	20	125 (گرام)	-	-		-
2 سال	20	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	-		-
3 سال	30	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$		$\frac{1}{2}$
4 سال	40	$\frac{3}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{3}{4}$		$\frac{1}{2}$
5 سال اور اس سے زائد	50	1	1	1		$\frac{3}{4}$

طریقہ استعمال: گوبر کی گلی سڑی کھاد دسمبر میں پودوں کی چھتری کے نیچے ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگا دیں جبکہ دیگر کیمیائی کھادیں دو اقساط میں پھل توڑنے کے بعد اور سردیوں کے پھل آنے سے قبل (اگست / ستمبر) ڈالیں۔ تمام